بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
موجودہ تکفیری شوروغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر
تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر
تالیف
علامہ عبد الحق رضوی
استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
ناشر
دار العلوم قادریہ گلشن برکات
انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

بسم اللہ الرحمن الرحیم
موجودہ تکفیری شوروغوغا پر ایک فیصلہ کن تحریر
تکفیرِ مسلم پر تحقیقی نظر
تالیف:
علامہ عبد الحق رضوی
استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور
ناشر
دار العلوم قادریہ گلشن برکات
انٹیاتھوک، ضلع گونڈہ، یوپی، انڈیا

نام کتاب : **تکفیر مسلم پر تحقیقی نظر**

مؤلف : **علامہ عبدالحق رضوی**، استاذ الجامعۃ الاشرفیہ، مبارک پور

سن اشاعت : ۱۴۳۶ھ/۲۰۱۵ء

صفحات : ۸۰

ناشر : **دارالعلوم قادریہ گلشن برکات**، انٹیاتھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

قیمت : ۲۵/روپے

ملنے کے پتے:

(۱) دارالعلوم قادریہ گلشن برکات، انٹیاتھوک، گونڈہ، یوپی، انڈیا

(۲) D4، ٹیچر کالونی، الجامعۃ الاشرفیہ مبارک پور اعظم گڑھ

کی وجہ سے تکفیر سے کف لسان فرمایا ہے۔ شبہہ فی التکلم کا مطلب ہوتا ہے کہ قائل کی طرف جس قول کفری کی نسبت کی جارہی ہے وہ مشتبہ اور مشکوک ہے اور یہ بھی مانع تکفیر ہے اور شبہہ فی التکلم ہونے کی دلیل اعلی حضرت قدس سرہ کا یہ ارشاد ہے، فرماتے ہیں: ''اگر یہ مکتوب مرزا صاحب کا ہے''۔

اپنے اس مقالے کے اختتام پر بنظر خیر خواہیٔ اسلام و مسلمین ایک مختصر، جامع فتوی نقل کرنے کی سعادت حاصل کر رہا ہوں تاکہ ہمارے مسلمان بھائی جہاں تک ہو سکے کفار کے مذہبی میلوں اور پر گراموں میں شرکت سے بچیں۔

مسئلہ ۴۳: مرسلہ حافظ عبدالمجید خاں حنفی از قصبہ بالکہ ضلع بلند شہر ۵ صفر ۱۳۳۵ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ اہل ہنود میں کم زیادہ ایک ہفتہ تک شام سے آدھی رات تک یا بعد تک ایسی مجلس ہوتی رہے کہ جس میں رام و لچھمن وراون و سیتا وغیرہ عورت و مرد کے قسم قسم کی تصویریں دکھائی جائیں اور ساتھ ہی ان کے طرح طرح کا باجا بجاکر بھجن وغیرہ گانا گایا جائے اور ان تصویروں کو نعوذ باللہ معبود حقیقی سمجھیں اور ہر طرح کے فحش ولغویات پیدا ہوتے ہوں تو ایسی مجلسوں میں ان مسلمانوں کو جو ازروئے تحقیق مذہب اسلام ایسی تقاریب کی برائیوں سے بھی فی الجملہ واقف ہوں اور نمازی بھی ہوں شریک مجلس ہونا اور دلچسپی حظ نفس اٹھانا و بعض بعض شبیہ ناپاک پر نظر ڈالنا و بعض شبیہ عورات پر شہوت کی نظر ڈالنا اور مثل عقائد باطلہ اہل ہنود تعریف و توصیف سوانگ و تماشہ میں بتالیف قلوب مشرکین تائید یا ہوں ہاں کرنا اور عشاء و فجر کی نمازیں بایں نمط کہ عشاء بمصروفی تماشہ و فجر کی نماز غلبہ نیند سے قضا کرنا و باعتراض بعض مانعین یہ کہنا کہ ہم تو حق و باطل میں امتیاز ہوجانے کی غرض سے شامل ہوتے ہیں اور ایسی ہی بے سود تاویلات کرنا اور زینت مجلس کے

واسطے اپنے گھروں سے جاجم ودیگر فرش وچوکیات وپارچہ وزیورات دینا اور بوقت اختتام جلسہ اپنی نام آوری یا فخر یا شخصیت یا اہل ہنود میں اپنی وقعت ہونے یا بصورت نہ دینے کے اپنی ذلت وحقارت جان کر ہمراہ اہل ہنود روپیہ روپیہ دینا بالخصوص وہ مسلمان جو کسی مسافر مسکین کو باوجود مقدرت آنہ دو آنہ نہ دے سکتے ہوں اور اس مجلس کی شیرینی جو بنام نہاد پرشاد تقسیم ہوتی ہے کھانا تو ایسے مسلمانوں کے واسطے ازروئے احکام شرع شریف کیا کیا حکم ہے صاف صاف مع عبارت قرآن مجید وحدیث شریف وفقہ مبارک جداگانہ ہر امور مستفسرہ صدر کا جواب مفصل ارقام فرمائیں اللہ تعالیٰ اجر دے گا۔ فقط والسلام علی ختم الکلام (کلام کے اختتام پر سلام ہو۔ت) (یعنی آپ کو الوداعی سلام ہو)۔

الجواب

ایسے لوگ فساق، فجار، مرتکب کبائر، مستحق عذاب نار وغضب جبار ہیں، مسلمان کو حکم ہے راہ چلتا ہوا گزرے تو جلد نکل جائے کہ وہ محل لعنت ہے نہ کہ خاص ان کی عبادت کی جگہ، جس وقت وہ غیر خدا کو پوج رہے ہوں قطعا اس وقت لعنت اترتی ہے اور بلاشبہ اس میں تماشائیوں کا بھی حصہ ہے۔ یہ اس وقت ہے کہ محض تماشا مقصود ہو اور اسی غرض سے نقد واسباب دے کر اعانت کی جاتی ہو اور اگر ان افعالِ ملعونہ کو اچھا جانا یا ان تصاویر باطلہ کو وقعت کی نگاہ سے دیکھا یا ان کے کسی حکم کفر پر ہوں ہاں کہا جیسا کہ سوال میں مذکور، جب تو صریح کفر ہے۔

غمز العیون میں ہے: من استحسن فعلا من افعال الکفار کفر باتفاق المشائخ. جس شخص نے کافروں کے افعال میں سے کسی فعل کو اچھا سمجھا تو مشائخ کرام کا اس پر اتفاق ہے کہ وہ بلاشک وشبہ کافر ہو گیا ہے۔

(غمز عیون البصائر شرح الاشباہ والنظائر الفن الثانی کتاب السیر والردۃ ادارۃ القرآن کراچی ۱/ ۲۹۵)

ان لوگوں کو اگر اسلام عزیز ہے اور یہ جانتے ہیں کہ قیامت کبھی آئے گی اور واحد قہار کے حضور جانا ہوگا تو ان پر فرض ہے کہ توبہ کریں اور ایسی ناپاک مجلسوں سے دور بھاگیں، نئے سرے سے کلمہ اسلام اور اپنی عورتوں سے نکاح جدید کریں ورنہ عذاب الٰہی کے منتظر رہیں۔

قال اللہ تعالیٰ: یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوا ادْخُلُوْا فِی السِّلْمِ كَآفَّةً۪ وَّ لَا تَتَّبِعُوْا خُطُوٰتِ الشَّیْطٰنِؕ اِنَّهٗ لَكُمْ عَدُوٌّ مُّبِیْنٌ﴿۲۰۸﴾ اے ایمان والو! اسلام میں پورے پورے داخل ہوجاؤ، اور شیطان کے قدموں پر نہ چلو، کیونکہ وہ انسان کا کھلا اور واضح دشمن ہے۔

(فتاویٰ رضویہ، نہم، ج:۲، ص:۱۳۸، ۱۳۷)

ایک اہم فتویٰ جس سے بہت سے شکوک و شبہات زائل ہو جائیں گے اور ارشادات فقہا کے صحیح مفاہیم کی تعیین میں معین و مددگار ہوگا، افادۂ عام کے تحت پیش کیا جا رہا ہے۔ قارئین کرام بغور اس کو پڑھیں ـــــــ

تشبّہ بالغیر شعارِ کفّار وغیرہ

مسئلہ ۲۲۸ : از پیلی بھیت محلّہ محمد واصل مرسلہ مولوی محمد وصی احمد صاحب سورتی ۲۴ صفر ۱۳۱۳ھ

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلہ میں کہ دھوتی لباس ہند ہے یا کہ خاص ہنود کا لباس ہے، ایک عالم صاحب کہتے ہیں کہ دھوتی لباس ہنود ہے اور بموجب من تشبّہ بقوم فھو منھم، جو کوئی کسی قوم سے